

## اگر مخلص قیادت میسر ہو تو افواج پاکستان کے افسران اور سپاہی باآسانی خطے سے امریکہ و بھارت کے گٹھ جوڑ کا خاتمہ کر سکتے ہیں

بدھ کی صبح 22 نومبر 2017 کو ڈیرہ اسماعیل خان میں سرچ آپریشن کے دوران پاک فوج کے میجر اسحاق نے اپنی جان قربان کر دی۔ پاک فوج کے جوان اس امت کے بیٹے ہیں اور جب کبھی ان کی قربانی کی خبر آتی ہے تو پوری قوم افسردہ ہو جاتی ہے۔ میجر اسحاق کی اپنے ایک سالہ بیٹے کے ساتھ مسکراہٹ سے بھرپور شائع ہونے والی تصویر نے امت کے دلوں کو چھو لیا اور وہ شدید غمگین ہو گئی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ میجر اسحاق کی مغفرت فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

حالیہ دنوں میں مختلف آپریشنز اور حملوں کے دوران پاک فوج کے کئی افسران اور سپاہیوں نے اپنی جان قربان کی ہے۔ اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ افواج پاکستان کے افسران اور سپاہی بہادر، جفاکش اور باصلاحیت ہیں اور دنیا کی کسی بھی فوج سے ان کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس قدر باصلاحیت فوج ہونے کے باوجود امت اس فوج کی بہترین صلاحیتوں سے مستفید ہونے سے محروم ہے۔ اس امت کو ایسے زبردست افسران اور سپاہی میسر ہوں تو پھر بھی بھارت مقبوضہ کشمیر پر اپنا قبضہ برقرار اور مسلمانوں پر شدید مظالم کرتا رہے؟ ایسے زبردست افسران اور سپاہی میسر ہوں تو پھر امریکہ کی سیاسی و فوجی قیادت کیسے تکبر سے پاکستان آ کر ہم سے ڈومور کا مطالبہ کر سکتی ہے؟ درحقیقت پاکستان کی مسلم عوام اور اس کی فوج بہترین امت اور فوج ہے لیکن مخلص سیاسی و فوجی قیادت کے عدم موجودگی کی وجہ سے پاکستان کی امت اور فوج کی دنیا میں رسوائی ہوتی ہے۔ پاکستان کے مسلم عوام اور افواج پاکستان اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے لیکن سیاسی و فوجی قیادت میں موجود چند غدار اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے کہیں زیادہ امریکہ سے ڈرتے ہیں۔ پاکستان کے مسلم عوام اور افواج پاکستان قطعاً اس بات کے مستحق نہیں کہ ان پر بزدل اور غدار حکمرانی کریں اور ہمارے بیٹوں کے خون کو اسلام اور مسلمانوں کے دفاع کی راہ میں لگانے کی جگہ امریکی مفادات کے تحفظ میں بہائیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اے افواج پاکستان کے بہادر افسران و سپاہیوں! یہ بیٹے امت کے بیٹے ہیں اور ان کا خون اتنا سستا نہیں کہ سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار امریکی مفادات کی نگہبانی کے لیے اس کا سودا کریں۔ یہ بیٹے امت کے بیٹے ہیں اور امت کا ان پر حق ہے اور ان کا یہ فرض ہے کہ ان کا خون صرف اور صرف اسلام اور مسلمانوں کے دفاع میں ہے۔ لیکن ایسا صرف اسی صورت میں ہوگا جب سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کو ہٹا کر نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام عمل میں لایا جائے۔ پھر خلیفہ راشد امت کے ان بہادر سپوتوں کو اسلام اور مسلمانوں کے دفاع میں حرکت میں لائے گا اور وہ خالد بن ولید، محمد بن قاسم، طارق بن زیاد اور صلاح الدین ایوبی کی روایتوں کو زندہ کریں گے اور دنیا بھر میں اسلام کا پرچم بلند ہوگا۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ  
"مؤمن تو وہ ہیں جو اللہ پر اس کے رسول پر (پکا) ایمان لائیں پھر شک و شبہ نہ کریں اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہیں (اپنے دعوئے ایمان میں)، یہی سچے اور راست گو ہیں۔" (الحجرات: 15)

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس